Canadian Society of Transplantation
Société canadienne de transplantation
LEADERSHIP IN CANADIAN TRANSPLANTATION | LEADERSHIP EN TRANSPLANTATION AU CANADA

کووڈ-19 کی ویکسین کے بارے میں نیشنل ٹرانسپلانٹ کنسینسز کی رہنمائی

تعارف

مندرجہ ذیل دستاویز ماہرانہ اتفاق رائے کی رہنمائی فراہم کرتی ہے جسے اس عالمگیر وباء کی روشنی میں ٹرانسپلانٹ کروانے والے افراد میں کووڈ-19 کی ویکسینیشن کی نظم کاری کی رہنمائی کے لیے صوبائی سطح کے اعضاء عطیہ کرنے والے اداروں اور مقامی ٹرانسپلانٹ اور عطیہ کاری کے پروگراموں میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ ہر ادارہ، پروگرام، اور فیصلہ ساز ادارہ اپنی اپنی پالیسیاں خود بنائے گا۔

جیسا کہ حالات بہت تیزی سے تبدیل ہو رہے ہیں، آگے بڑھ رہے ہیں، اس اتفاق رائے کی رہنمائی پر تبادلہ خیال کرنے اور اسے اپ ڈیٹ کرنے کے لیے قومی ماہرین کے ساتھ مستقل بنیادوں پر ٹیلی کانفرنسز کا انعقاد ہو گا۔ اس تبادلہ خیال، اور خود اتفاق رائے کے لیے کینیڈین سوسائٹی برائے ٹرانسپلانٹیشن (Canadian Society for Transplantation)، کینیڈین بلڈ سروسز (Canadian Blood Services) کی مشاورتی کمیٹیاں، ہیلتھ کینیڈا (Health Canada)، کینیڈا کی عوامی صحت کی ایجنسی (Public Health Agency of Canada)، WHO، صوبائی ایجنسیاں، اور بین الاقوامی شراکت دار (بشمول برطانیہ اور اسپین) تجاویز فراہم کرتے رہیں گے۔

یہ دستاویز آخری بار **23 جنوری، 2021** کو اپ ڈیٹ کی گئی تھی اور نئے ثبوت اور معلومات دستیاب ہونے کے بعد اس کو مزید اپ ڈیٹ کیا جاتا رہے گا۔

ہم کووڈ-19 اور ٹرانسپلانٹ کروانے والے افراد کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

کووڈ-19 SARS-CoV-2 وائرس سے ہونے والی ایک بیماری ہے جو کہ غالب طور پر ایک تنفسی وائرس ہے لیکن یہ دیگر جسمانی نظاموں تک پھیل سکتی ہے۔ ٹرانسپلانٹ کروانے والے بہت سے افراد کووڈ-19 سے متاثر ہوئے ہیں اور علامات ہلکی بیماری سے ICU کی نگہداشت کی ضرورت اور موت تک ہو سکتی ہیں۔ اگرچہ کووڈ-19 جسمانی دفاعی نظام کے رد عمل کو دبانے والا والے عنصر کے غیر واضح ہونے کے سبب زیادہ شدید ہے؛ تاہم، بہت سے ٹرانسپلانٹ کے مریضوں کو دوسری بیماریوں کے ساتھ لگنے والی دیگر بیماریاں بھی لاحق ہوتی ہیں جیسے کہ بڑھاپا، گردے کا دائمی مرض، ذیابیطس، اور دل/پھیپھڑوں کا مرض جو انہیں کووڈ-19 کی بیماری کے اضافہ شدہ خطرے سے دوچار کر دیتا ہے۔ پھیپھڑوں کے ٹرانسپلانٹ کے مریض بھی خاص طور پر شدید بیماری کے خطرے میں نظر آتے ہیں۔

کینیڈا میں کووڈ-19 کی ویکسینز کی صورت حال کیا ہے؟

کووڈ-19 کی ویکسین کے متعدد نسخے نشوونما اور/یا منظوری کے متعدد مراحل میں موجود ہیں۔ دو ویکسینز (Pfizer/BioNTech اور Moderna ویکسین) ہیلتھ کینیڈا کی جانب سے استعمال کے لیے مجاز کردہ ہیں۔ دونوں ویکسینز لپڈ نینو پارٹیکل میں mRNA سے بنی ہیں اور ان کو ذخیرہ کرنے کی شرائط مخصوص ہیں۔ مجموعی طور پر، ان ویکسینز کی تیاری میں تقریباً 70,000 لوگوں نے آپلیسیبو کے کنٹرول شدہ فیز 3 ٹرائلز میں حصہ لیا ہے۔ Pfizer ویکسین کی اثر انگیزی مناسب مدافعتی قوت کے حامل لوگوں میں 95% ہے اور یہ 16 سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کے استعمال کے لیے ہے۔ Moderna ویکسین کی اثر انگیزی 94.1% ہے اور یہ 18 سال اور اس سے زائد عمر کے افراد کے استعمال کے لیے ہے۔ دونوں ویکسینز 2 خوراک کی سیریز کے طور پر دی جاتی ہیں۔ دیگر ویکسینز، بشمول یونیورسٹی آف آکسفورڈ/اسٹرازینیکا (University of Oxford/AstraZeneca) کی اڈینووائرس ویکٹر ویکسین (فیز 3 کے ٹرائل میں 62 سے 90% اثر انگیزی کی حامل) اور جونسن اینڈ جونسن (Johnson & Johnson) ویکسین کے، زیر غور ہیں اور مستقبل میں کینیڈا میں ان کی اجازت دی جا سکتی ہے۔

کووڈ-19 ویکسین کے مضر اثرات کیا ہیں؟

ویکسین کے بعد اکسی مخصوص عضو میں اور سارے نظام کو متاثر کرنے والے مضر اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ ان میں کسیجگہ پر چھوئے جانے پر درد، سوجن، اور جلد پر سرخ دھبے پڑنا شامل ہیں۔ سارے نظام کو متاثر کرنے والی متعلقہ عمومی علامات میں بخار، پٹھوں میں درد، اور سر درد شامل ہیں۔ Pfizer ویکسین کے ٹرائل میں، چھوٹی عمر کے گروپس میں اور ویکسین کی دوسری خوراک کے بعد سارے نظام کو متاثر کرنے والی علامات مزید عام تھیں۔ اسی طرح، Moderna ویکسین کے ٹرائل میں، دوسری خوراک کے بعد سارے نظام کو متاثر کرنے والی مزید علامات تھیں۔ سارے نظام کو متاثر کرنے والی علامات کووڈ-19 کی بیماری جیسی ہیں چنانچہ ویکسین لگوانے والے

مریضوں کو ویکسین کی ہر خوراک کے بعد ابتدائی چند ایام میں ظاہر ہونے والی علامات کے امکان کے بارے میں مشاورت فراہم کرنی چاہیئے۔

ٹرانسپلانٹ کروانے والے افراد میں کووڈ-19 کے بارے کون سا ڈیٹا دستیاب ہے؟

فی الوقت، ٹرانسپلانٹ کروانے والے مریضوں میں سے کسی میں بھی کووڈ-19 کی ویکسین لگوانے کی اثر انگیزی، مدافعت پیدا کرنے کی صلاحیت، یا حفاظت کا ڈیٹا موجود نہیں ہے۔ ٹرانسپلانٹ کروانے والے افراد کا ویکسین کے جائزے کے فیز 3 میں اندراج نہیں کیا گیا تھا۔ تاہم، بہت سے ممالک میں ویکسین کی منظوری کے ساتھ، مزید معلومات متوقع ہیں۔

کیا ٹرانسپلانٹ کروانے والے مریض کووڈ-19 کی ویکسین لگوا سکتے ہیں؟

اگرچہ مزید ڈیٹا درکار ہے، مگر ماہرین کی رائے یہ ہے کہ ٹرانسپلانٹ کروانے والے مریض ویکسین لگوا سکتے ہیں (ذیل میں ملاحظہ کریں)۔ ماہرین اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ mRNA ویکسین کے میکانزم کی بنیاد پر، یہ شک کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ عمومی آبادی میں ناموافق واقعات میں کوئی بھی فرق ہو گا۔ ماہرین کی رائے کے مطابق، ویکسین کے فرضی خطرات کی نسبت اس کے ممکنہ فوائد کا امکان زیادہ ہے۔ ٹرانسپلانٹ کروانے والے افراد میں ویکسین لگوانے کے بعد mRNA کے ویکسین سے پیدا ہونے والے مخصوص مدافعتی رد عمل اور ویکسین کے نتیجے میں ہم نسل یا کسی اور نوع کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرنے یا اسے مسترد کرنے کا امکان ویکسین کے میکانزم کی بنیاد پر، اور دیگر ویکسینز کے وسیع تر تجربے میں کم ہے۔ ویکسین کی بہترین اثر انگیزی کے لیے، درج ذیل باتیں تجویز کی جاتی ہیں:

- جب ممکن ہو، تو ٹرانسپلانٹ سے قبل کی جانے والی سیٹنگ میں ویکسین کے ٹرانسپلانٹ سے کم از کم 1-2 ہفتے قبل انتظام کیا جائے
- مریض کو ویکسین لگوانے کے انتظار کے دوران ٹرانسپلانٹ سے روک کر رکھنا ضروری نہیں ہے
- جن مریضوں کا ٹرانسپلانٹ کیا جا چکا ہو، ان میں علاج کی ابتدائی تھراپی سے قطع نظر ویکسین لگوانے کے لیے ٹرانسپلانٹ کے کم از کم 1 ماہ تک انتظار کریں۔
- مثال کے طور پر، تجویز کردہ مدت میں 2 خوراکوں کی مکمل سیریز دی جانی چاہیئے (Pfizer یا Moderna ویکسین)۔ اگر پہلی اور دوسری خوراک کے درمیان مریض کا ٹرانسپلانٹ کیا جاتا ہے، تو دوسری خوراک ٹرانسپلانٹ کے 1 ماہ بعد فراہم کریں۔ اضافی خوراکوں کی تجویز نہیں دی جاتی۔
- ٹرانسپلانٹ کیے جانے والا عضو مسترد ہو جانے کے موجودہ طور پر زیر علاج مریضوں میں، ویکیسن لگوانے کا عمل 1 ماہ کی مدت کے لیے ملتوی کیا جا سکتا ہے۔
- بہتر کردہ اثر انگیزی کے لیے ریٹوگزیمیب (rituximab) کے بعد کم از کم 3 ماہ ویکسین لگوانے سے اجتناب کریں
- اگر مریض کو پہلے کووڈ-19 تھا، تو کووڈ-19 ویکسین لگانے سے قبل تشخیص ہونے اور علامات ٹھیک ہونے سے 90 روز تک انتظار کریں۔
- دو ادویات اکٹھی دی جانے کے حوالے سے ویکسین کے بارے میں کوئی تحقیقات موجود نہیں، کووڈ-19 کی ویکسین کی خوراک کے 2 ہفتوں کے اندر دوسری ویکسینز دینے سے اجتناب کریں۔
- ان مریضوں کو ویکسین نہیں دی جانی چاہیئے جو ویکسین کے کسی معلوم مرکب (جیسے کہ پولی اتھائلین گلائیکول) کے ساتھ کوئی حساس رد عمل دیتے ہیں
- جیسے کہ اثر انگیزی کی عمومی آبادی کی نسبت کم توقع کی جاتی ہے، اس بات کی پرزور ترغیب دی جاتی ہے کہ مریض انفیکشن پر قابو پانے کی احتیاطی تدابیر اختیار کرنا جاری رکھیں۔ علاوہ ازیں، جو لوگ ٹرانسپلانٹ کروانے والے افراد سے گھر کے اندر نزدیک رہے ہیں انہیں بھی جب ممکن ہو ویکسین لگائی جانی چاہیئے۔

ٹرانسپلانٹ کروانے والے افراد کے لیے ویکسین کب دستیاب ہو جائے گی؟

کینیڈا میں، موجودہ طور پر ترجیحی گروپس طویل المدت نگہداشتی رہائشی/کارکنان، نگہداشتِ صحت کے کارکنان، اور مقامی آبادیاں ہیں۔ جب ویکسین وافر دستیاب ہو جائے گی، تو دوسرے گروپس کی بھی شناخت کی جائے گی اور آخر کار عام آبادی کے لیے بھی ویکسین کا آغاز کر دیا جائے گا۔ لہٰذا، ایسا ممکنہ طور پر مارچ یا اپریل 2021 کو ہو گا جب ویکسین ٹرانسپلانٹ کے مریضوں کو دی جا سکتی ہے۔ تاہم، ممکن ہے کہ بعض صوبوں میں ٹرانسپلانٹ کے مریضوں کو ترجیح دی جا سکے لیکن فی الوقت یہ بات واضح نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ مستقبل میں اضافی ویکسینز کی اجازت دے دی جائے اور ہمیں واقعے کے ناموافق اثراتخ کے بارے میں اضافی معلومات بھی حاصل ہو جائیں۔ اس بات کی شناخت کی گئی ہے کہ ٹرانسپلانٹ کے مریض طویل المدت نگہداشت میں کام کرنے والے/رہائشی اور/یا نگہداشت صحت کے کارکنان بھی ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا، ان گروپس کے لیے ویکسین جلد ہی دستیاب ہو جائے گی۔

ٹرانسپلانٹ کروانے والے کم عمر مریضوں کے بارے میں کیا ہو گا؟

فی الوقت 16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے ویکسین منظور نہیں ہوئی، لیکن ایک بار منظور ہونے پر، ہم ٹرانسپلانٹ کروانے والے کم عمر مریضوں پر اطلاق کے لیے بھی ویسی ہی تجاویز کی توقع رکھتے ہیں۔ فی الوقت 12 اور اس سے زائد عمر افراد کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔

قومی اور بین الاقوامی تجاویز کیا ہیں؟

CDC مدافعتی کارروائیوں کی مشاورتی کمیٹی (ACIP;U.S) اور ویکسینیشن اور امیونائزیشن کی مشترکہ کمیٹی (JCVI; U.K) نے بتایا ہے کہ دستیاب ہو جانے پر ویکسین کمزور مدافعتی نظام کے حامل افراد کو لگائی جا سکتی ہے۔ JCVI نے مریضوں کی فہرست تیار کی ہے جس میں ٹرانسپلانٹ کروانے والے افراد کو ایک ترجیح شدہ زد پذیر آبادی کے طور پر درج کیا گیا ہے۔ AST (امریکی سوسائٹی برائے ٹرانسپلانٹ (American Society of Transplantation)) اور ISHLT (بین الاقوامی سوسائٹی برائے دل اور پھیپھڑوں کا ٹرانسپلانٹ) نے یہ تجویز بھی دی ہے کہ دستیاب ہونے پر ٹرانسپلانٹ کے مریضوں کو کووڈ-19 کی ویکسین فراہم کی جائے۔ ہیلتھ کینیڈا اور FDA نے کمزور مدافعتی نظام کے حامل افراد کے لیے ویکسین کو استعمال نہ کرنے کی تجویز نہیں دی، تاہم انہوں نے یہ بیان دیا ہے کہ اس آبادی میں اثر انگیزی اور ناموافق واقعات کا کوئی ڈیٹا موجود نہیں ہے۔

کینیڈا میں امیونائزیشن کی قومی مشاورتی کمیٹی نے اپنی تجاویز کو اپ ڈیٹ کیا ہے اور بیان دیا ہے کہ خطروں اور فوائد کے باہمی تقابلے پر غور کرنے کے بعد اور کم مدافعتی قوت کے حامل مریضوں کو اثر انگیزی اور حفاظت کے ڈیٹا کی عدم موجودگی کے حوالے سے مطلع کرنے کے بعد ویکسین لگائی جا سکتی ہے۔ ممکن ہے کہ ناقص مدافعتی نظام کے حامل افراد میں اثر انگیزی کم ہو اور کمزور مدافعتی نظام کے حامل مریضوں کو کووڈ-19 کے خلاف انفیکشن کو کنٹرول کرنے کی احتیاطی تدابیر اختیار کرنا جاری رکھنا چاہیئے۔

خلاصہ

اس کے مطابق: (a) ٹرانسپلانٹ کروانے والے فرد میں COVID شدید بیماری کا سبب بن سکتا ہے، (b) ٹرانسپلانٹ کروانے والے افراد اکثر دوسری بیماری سے متاثرہ ہوتے ہیں، (c) ویکسین کے عمل کا میکانزم مخصوصہے، اور (d) ہیلتھ کینیڈا کے مطابق ٹرانسپلانٹ کروانے میں ویکسین لگوانا ممنوع نہیں ہے، ہم تجویز کرتے ہیں کہ ٹرانسپلانٹ کروانے والے مریضوں کے لیے جب ویکسین دستیاب ہو، تو ٹرانسپلانٹ سے قبل اور بعد میں ویکسین لگائی جا سکتی ہے۔ ماہرین کی رائے کے مطابق، ہم تجویز کرتے ہیں کہ مدافعتی قوت پیدا کرنے کی صلاحیت کے بارے میں ویکسین کے فرضی خطرات کی نسبت اس کے ممکنہ فوائد کا امکان زیادہ ہے *ان لوگوں میں کووڈ کی سنگینی کے سبب، ہم تجویز کرتے ہیں کہ ویکسین لگانے کے لیے ٹرانسپلانٹ کروانے والے مریضوں کو ترجیح دینی چاہیئے۔* ٹرانسپلانٹ کروانے والے مریضوں کو حفاظت اور اثر انگیزی کے ڈیٹا کی عدم موجودگی کے حوالے سے خبردار کرنا چاہیئے اور کسی بھی ناموافق واقعات کی خبر دینے کی ترغیب دینی چاہیئے۔

لا تعلقی

فراہم کردہ رہنمائی کا مطلب ہسپتال کے فیصلے کو تبدیل کرنا نہیں ہے۔ اس معاملے میں تیزی سے پیش رفت ہو رہی ہے اور اسی طرح ممکنہ طور پر یہ رہنمائی بھی وقت کے ساتھ تبدیل ہو جائے گی۔ کوئی بھی کلینکل فیصلہ جدید ترین دستیاب معلومات کو زیرِ غور لاتے ہوئے کرنا چاہیئے۔

تصدیق

ورژن 2.1، 23 جنوری، 2021

یہ رہنما اصول UHN اجمیرا مرکز ٹرانسپلانٹ (UHN Ajmera Transplant Center) کی جانب سے تیار کیے گئے ہیں اور کینیڈین سوسائٹی برائے ٹرانسپلانٹیشن (Canadian Society of Transplantation) کی جانب سے اس کی تصدیق کی گئی ہے۔

Canadian Society of Transplantation
Société canadienne de transplantation
LEADERSHIP IN CANADIAN TRANSPLANTATION | LEADERSHIP EN TRANSPLANTATION AU CANADA

حوالہ جات

1. Polack FP, Thomas SJ, Kitchin N, et al. Safety and Efficacy of the BNT162b2 mRNA Covid-19 Vaccine. N Engl J Med. 2020 Dec 31;383(27):2603-2615. doi: 10.1056/NEJMoa2034577. Epub 2020 Dec 10. PMID: 33301246.
2. Baden LR, El Sahly HM, Essink B, et al. Efficacy and Safety of the mRNA-1273 SARS-CoV-2 Vaccine. N Engl J Med. 2020 Dec 30:NEJMoa2035389. doi: 10.1056/NEJMoa2035389. Epub ahead of print. PMID: 3337860.
3. Voysey M, Clemens SAC, Madhi SA, et al.. Safety and efficacy of the ChAdOx1 nCoV-19 vaccine (AZD1222) against SARS-CoV-2: an interim analysis of four randomised controlled trials in Brazil, South Africa, and the UK. Lancet. 2021 Jan 9;397(10269):99-111. doi: 10.1016/S0140-6736(20)32661-1. Epub 2020 Dec 8. Erratum in: Lancet. 2021 Jan 9;397(10269):98. PMID: 33306989.
4. https://www.gov.uk/government/publications/priority-groups-for-coronavirus-covid-19-vaccination-advice-from-the-jcvi-30-december-2020(23 جنوری 2021 کو رسائی کردہ)
5. https://www.myast.org/covid-19-information (23 جنوری 2021 کو رسائی کردہ)
6. امیونائزیشن کی کارروائی کی مشاورتی کمیٹی – براہ راست مشاورت اور ووٹ – 12 دسمبر، 2020
7. https://www.canada.ca/en/public-health/services/immunization/national-advisory-committee-on-immunization-naci/recommendations-use-covid-19-vaccines.html#a7
8. https://covid-vaccine.canada.ca/info/pdf/pfizer-biontech-covid-19-vaccine-pm1-en.pdf
9. https://covid-vaccine.canada.ca/info/pdf/moderna-covid-19-vaccine-pm1.pdf
10. https://healthycanadians.gc.ca/recall-alert-rappel-avis/hc-sc/2020/74543a-eng.php
11. https://www.canada.ca/en/health-canada/services/drugs-health-products/covid19-industry/drugs-vaccines-treatments/vaccines/moderna.html#a11